112782 - دخول سے قبل بیوی کو تین طلاقیں دے دیں

سوال

دخول سے قبل بیوی کو تین طلاق دے دیں تو اب وہ اس کے لیے کس طرح حلال ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس شخص نے بھی اپنی بیوی کو دخول سے قبل طلاق دے دی اگر تو یہ طلاق ایک کلمہ کے ساتھ ہو مثلا تجھے تین طلاق تو اس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے:

جمہور اہل علم کہتے ہیں کہ تین طلاق واقع ہو جائینگی اور وہ اس سے بائن کبری ہو جائیگی اس کے لیے حلال اسی وقت ہو گی جب وہ کسی اور سے نکاح کرے.

لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایک طلاق ہو گی لیکن وہ اس سے بائن صغری ہوگی کیونکہ یہ دخول سے قبول طلاق شدہ ہے وہ اسکے لیے نئے نکاح کے ساتھ حلال ہوگی، عطاء و طاؤس، سعید بن جبیر، ابو شعثاء، عمرو بن دینار کا یہی قول ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور دور حاضر کے کئی ایک علماء نے بھی یہی اختیار کیا ہے، جن میں شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ شامل ہیں.

دیکھیں: المغنی (7 / 282) اور فتاوی الشیخ ابن باز (19 / 146) اور الشرح الممتع (13 / 40).

اور اگر طلاق متفرق کلمات سے ہو مثلا کہے تجھے طلاق تجھے طلاق اور یہ دخول سے قبل ہو چاہے ایک مجلس میں ہو یا ایک سے زیادہ مجلس میں تو یہ ایک طلاق واقع ہو گی، اور وہ جمہور فقھاء کے ہاں خاوند سے بائن صغری ہو جائیگی اس لیے نئے نکاح کے ساتھ اپنے خاوند کے لیے حلال ہو گی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جس عورت کا دخول نہ ہوا ہو اسے ایک ہی طلاق دی جائیگی، چاہے واقع ہونے کی نیت کی ہو یا کسی اور کی اور چاہے یہ علیحدہ ہو یا متصل، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث، عکرمہ، نخعی، حماد بن سلمہ، حکم، ثوری، شافعی اور اصحاب الرائے اور ابو عبید اور ابن المنذر کا یہی قول ہے اسے حکم نے علی اور زید بن ثابت اور ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہم سے بیان کیا ہے"

اس ميں علت يہ ہے جيسا ابن قدامہ كا كہنا ہے: " جس كا دخول نہ ہوا ہو وہ عورت ايك طلاق سے ہى بائن ہو جاتى ہے اس پر كوئى عدت نہيں، اس ليے دوسرى طلاق بائن كو ہوگى لہذا اسے يہ دوسرى طلاق ہونا ممكن نہيں؛ كيونكہ وہ بيوى نہيں بلكہ طلاق تو بيوى كو دى جاتى ہے " انتہى

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (7 / 367).

اس سے ايك ہى كلمہ ميں تين طلاق كو جمع كرنے اور اسے عليحدہ عليحدہ كلمہ ميں بولنے كا فرق واضح ہوا، اگرچہ راجح يہى ہے كہ سب حالات ميں تين طلاقيں نہيں بلكہ ايك ہى واقع ہو گى.

واللہ اعلم .